موت کی آواز

ناصر حسین

موت کی آواز

ناصر حسین

نوٹ:-

اس ناول کے جملہ حقوق گروپ آف پرائم اردو ناولز کے نام محفوظ ہیں۔ لہذا اس تحریر کی کسی بھی دوسرے رسالے، ڈائجسٹ، یا کسی ویب سائٹ پر کسی بھی شکل میں کاپی کرنا ممنوع ہے۔ خلاف ورزی کرنے والے کے خلاف قانونی کاروائی کی جا سکتی ہے۔

Copy rights reserved to :-

http:// primenovels.blogspot.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

موت کی آواز:

رات کی سیاہی ہر طرف پھیلی ہوئی تھی۔ستاروں کو سیاہ بادلوں نے اپنی بانہوں میں چھپا رکھا تھا، اس لیے اندھیرے کی شدت میں مزید اضافہ ہو گیا تھا۔ دن کو جو علاقہ خوبصورت سماں پیش کرتا تھا، رات کو وہی علاقہ وحشت کی تصویر بن جاتا تھا۔ دن کو کھجوروں کے جو خوبصورت درخت علاقے کی خوبصورتی میں چار چاند لگاتے تھے، رات ہوتے ہی وہ درخت کوئی پراسرار مخلوق کا روپ دھار لیتے تھے۔

پہاڑوں کے دامن میں واقع وہ خوبصورت علاقہ جس کا نام کلراچی تھا، وہ علاقہ اس وقت پوری طرح رات کی تاریکی میں نہا رہا تھا۔ اس علاقے میں آبادی تقریباً نہ ہونے کے برابر تھی۔ٹوٹل وہاں تقریباً بیس پچیس گھرانے آباد تھے۔ ان غریب لوگوں کے چولہے جل کر مدھم ہو چکے تھے۔ اس وقت سب لوگ نیند کی آغوش میں تھے۔ ساری دنیا سے بے خبر، ہر شے سے لاتعلق،

لیکن اچانک ایک پل میں اس خاموش علاقے میں ایسی بھیانک آواز گونجی، کہ مردے بھی جاگ جائیں-سب علاقے والوں کی نیند اڑ گئی تھی، سبھی وحشت زدہ ہو کر ایک دوسرے کو دیکھنے لگے-

دل دھک دھک کر رہا تھا..بچے اور عورتیں تو دور اس آواز سے بڑے سے بڑے بہادر بھی کانپ رہے تھے،وہ آواز تھی ہی ایسی-

ایک بار پھر وہ آواز گونجی پورے علاقے میں، ہر طرف ڈر کا سماں پیدا ہو گیا.وہ آواز اتنی اونچی تھی کہ دور دور تک سنائی دی....بے شک وہ آواز کسی انسان کی نہ تھی.....وہ آواز کس کی تھی یہ کوئی نہیں سمجھ پا رہا تھا....ہاں سب اتنا سمجھ رہے تھے وہ آواز اس علاقے کے ایک رہائشی کا نام لے رہا تھا-

وہ آواز کس کی تھی؟اور وہ اس آدمی کا نام کیوں لے رہا تھا؟

ایک آخری بار وہ آواز ایک بار پھر پورے علاقے میں گونجی.

وہ آواز دور دور فاصلے سے گونج رہی تھی اور ایسا لگ رہا تھا کہ جیسے وہ آواز آسمان سے کہیں گونج رہی ہے..آواز حد سے زیادہ خوفناک تھی...سب کے پسینے چھوٹ رہے تھے-

تھوڑی ہی دیر میں سارے علاقے والے بندوقیں اور اسلحے لیے اس آواز کے تعاقب میں گھروں سے باہر نکل آئے...وہ لوگ ساری رات پورے علاقے میں پھرتے رہے..لیکن وہ آواز دینے والا تو دور اس کے پاؤں کے نشان تک بھی نہ تھے-

سب کے ذہن میں ایک ہی سوال تھا.

السلام علیکم

ہمیں اپنے نئے بلاگ (ویب سائیٹ) کے لئے رائٹرز کی
ضرورت ہے۔ اگر آپ میں سے کوئی ممبر ناول، افسانہ،
ناولٹ لکھنا چاہے تو ہم سے کانٹیکٹ کر سکتے ہیں۔ اپنی تحریر
اردو میں ٹائپ کر کے ہمیں بھیجیں۔ آپ کی بھیجی ہوئی
کوئی بھی تحریر ضائع نہیں کی جائے گی اور ایک ہفتہ کے
اندر پوسٹ کر دی جائے گی۔ مزید تفصیلات کے لئے ہمیں
ای۔میل کریں یا ان بکس میں میسج کریں۔

شکریہ

Email Address: - aatish2kx@gmail.com

وہ آواز کس کی تھی؟

کیوں تھی؟

کہاں سے آرہی تھی؟

اور وہ اس علاقے کے ایک رہائشی کا نام کیوں لے رہا تھا؟

لیکن کسی کے پاس بھی ان سب سوالات کے جواب نہیں تھے۔

رات کی سیاہی دن کی روشنی میں تبدیل ہو گئی۔ ہر طرف جیسے زندگی دوڑ گئی.. سبھی لوگ اپنے اپنے کاموں میں مصروف تھے.. رات والی بات اگر کوئی بھلا نہیں پا رہا تھا، تو وہ اس وحشت ناک آواز کو یاد بھی نہیں کرنا چاہتے تھے۔

اسی علاقے میں ایک عورت اپنے دو سالہ بیٹے کو لیے تالاب میں کپڑے دھونے جا رہی تھی.. وہ ہر شے سے لاتعلق تھی اس کے ذہن میں اس وقت کوئی خیال نہ تھا... وہ ایک ایک قدم آگے بڑھ رہی تھی، لیکن وہ یہ نہیں جانتی تھی، اس کا بڑھتا ہر قدم اسے موت کی طرف لے جا رہا ہے... وہ بیچاری نہیں.

جانتی تھی کہ اس کی سانسیں گنتی کی رہ گئیں ہیں، اسے نہیں معلوم تھا کہ تھوڑی دیر بعد اس کا دل دھڑکنے سے انکار کر دے گا۔

ایک سوچ جو وہ سوچ رہی تھی اور ایک سوچ جو اس کے لیے سوچی جا چکی تھی... ایک منزل جس تک وہ پہنچنے والی تھی، لیکن منزل تو شاید اس کے لیے پہلے ہی تعین ہو چکی تھی۔

وہ گہرے تالاب کے کنارے کپڑے دھونے میں مصروف ہو گئی۔ اس کا بیٹا پاس ہی بیٹھا پتھروں کے ساتھ کھیل رہا تھا... ہوا کے ٹھنڈے جھونکے اس کے جسم سے ٹکرا کر اس کے اندر سردی پیدا کرنے کی کوشش کر رہے تھے... مگر وہ پہاڑوں کی رہنے والی تھی، اتنی معمولی سی ہواؤں سے وہ نہیں گھبراتی تھی۔

اس کا وہ چھوٹا بیٹا پانی میں پتھر پھینک رہا تھا، اچانک اسے زوردار آواز سنائی دی، کچھ گرنے کی آواز... اس نے تیزی سے گردن موڑ کر دیکھا تو اپنے بچے کو غائب پایا... جیسے ہی اس نے تالاب میں نگاہ ڈالی تو اس کی تو جیسے جان ہی نکل گئی، اس کا بچہ پانی میں ڈوب رہا تھا۔

وہ ایک ماں تھی، ایک عورت ہر رشتے میں فیل ہو سکتی ہے، لیکن وہ ماں کے رشتے میں کبھی فیل نہیں ہوتی... بنا ایک پل سوچے سمجھے اس نے اپنے بچے کو بچانے کے لیے اسی تالاب میں چھلانگ لگا دی۔

دور کھیتوں میں کام کرتے لوگوں نے اس عورت کو پانی میں گرتے دیکھ لیا تھا، اس لیے وہ بھاگتے ہوئے اس کی طرف آ رہے تھے... وہ عورت اپنے بچے کو ہاتھوں میں لیے ایک بار ظاہر ہو جاتی، لیکن اگلے ہی

لمحے وہ پھر ڈوب جاتی۔

بات بڑھتے بڑھتے پورے علاقے تک پھیل گئی۔

اس تالاب میں سے ان کی لاشیں بھی نہیں مل رہیں تھیں.. دور دور سے لوگ ان کی لاشیں نکالنے آئے۔ بڑی مشکل اور بڑی محنت کے بعد علاقے کے کچھ تیراکی لوگ ان کی لاشیں نکالنے میں کامیاب ہوئے۔

اور اگلے ہی لمحے پورے علاقے میں اس ماں بیٹے کی موت کی خبر پھیل گئی... اور صرف وہ دو ماں بیٹے نہیں تھے، اس عورت کے پیٹ میں ایک نیا وجود بھی پرورش پا رہا تھا... وہ دنیا میں آنے سے پہلے ہی دنیا سے رخصت ہو گیا... اور اس طرح ایک ہی دن تین تین لوگ زندگی کی بازی ہار گئے۔

کیا آپ کو معلوم ہے وہ عورت کون تھی......؟؟؟

وہ عورت اسی آدمی کی بیوی تھی، جس کا نام کل وہ بھیانک آواز لے رہی تھی... وہ آواز کس کی تھی یہ تو کوئی نہیں جان سکا، لیکن وہ پراسرار آواز موت کی آواز تھی۔

کہتے ہیں اس آدمی نے زمینی تنازع پہ جھوٹا حلف لیا تھا اور قرآن پاک کی بے حرمتی کی تھی، اور اس نے

ایک زمین کا ٹکڑا جیت کر تین زندگیاں ہار دیں۔

جس دن آ ؤ گے معجزات کی زد میں

تب معلوم ہو گا، قرآن کیا ہے

دوستو یہ بالکل سچا واقعہ ہے، جو میرے ابو (احمد بخش) کے دور میں پیش آیا۔. میں آج بھی جب اس واقعے کو یاد کرتا ہوں، تو کانپ جاتا ہوں... یہ کہانی مجھے ابو نے بچپن میں سنائی تھی، لیکن آج بھی یہ واقعہ میرے ذہن میں ویسے ہی تازہ ہے.. یہ تیس سال پہلے کی بات ہے لیکن آج بھی یہ واقعہ لوگوں کے لیے عبرت کی نشانی ہے۔

اللہ ہم سب کے گناہ معاف فرمائے اور ہمیں نیکی کرنے کی توفیق عطا فرمائے..... آمین

میں بہت شکریہ ادا کرتا ہوں عمران بھائی کا جن کی بدولت میں لکھ رہا ہوں اور آپ پڑھ رہے ہیں

Nasir Hussain: 03206316552 = 03054762826